سوال

(298) کسی سے قرآن پڑھوا کر میت کو بخشنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے کوکن میں زمانے سے یہ رواج چلا آتا ہے کہ عزیز کے مرجانے کے بعد کسی بھلے اوراچھے آدمی کے منہ سے قرآن شریف پڑھواکر اس کا ختم میت کے حق کےلیے لیتے ہیں اوراس کو ختم قرآن کا مختانہ ایک روپیہ دے دیتے ہیں ۔ کیا مختانہ دے کر قرآن ختم کرانا جائز ہے ؟ اورکیا میت کواس کا ثواب پہنچتا ہے ۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تلاوت قرآن کا ثواب میت کو پہنچانا ہے اس بارے میں ضعیف لیکن قابل عمل حدیثیں آئی ہیں ۔ (ملاحظہ ہو، تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی وکتاب الجنائز مصنفہ استاذ امام مبارکفوری) لیکن ایصال ثواب کےلیے اجرت دے کر قرآن پڑھوانا بے ثبوت اوربے اصل بدعت ہے، چاروں اماموں میں سے کسی امام کے نزدیک بھی یہ جائز نہیں ۔ اس کے بدعت اورگمراہی کی تصریح اور تفصیلی بحث ردالمختار 5 47 حاشیہ درمختار لابن عابدین ملاحظہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 460

محدث فتویٰ